روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 11 دسمبر 2006ء 19 ذیقعد 1427 ہجری 11 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 277

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا ایک شیش محل ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور عناصر وغیرہ جو کچھ کام کر رہے ہیں یہ دراصل ان کے کام نہیں۔ یہ تو بطور شیشوں کے ہیں بلکہ ان کے نیچے ایک مخفی طاقت ہے جو خدا ہے۔ یہ سب اس کے کام ہیں۔

(نسیم دعوت۔روحانی خزائن جلد19ص 411)

یہ چاروں صفتیں (ربوبیت، رحمانیت، رحیمیت اور مالکیت) دنیا میں کام کر رہی ہیں مگر چونکہ دنیا کا دائرہ نہایت تنگ ہے اور نیز جہل اور بے خبری اور کم نظری انسان کے شامل حال ہے اس لئے یہ نہایت وسیع دائرے صفات اربعہ کے اس عالم میں ایسے چھوٹے نظر آتے ہیں جیسے بڑے بڑے گولے ستاروں کے دور سے صرف نقطے دکھائی دیتے ہیں لیکن عالم معاد میں پورا نظارہ ان صفات اربعہ کا ہوگا۔ اس لئے حقیقی اور کامل طور پر یوم الدین وہی ہوگا جو عالم معاد ہے۔ اس عالم میں ہر ایک صفت ان صفات اربعہ میں سے دوہری طور پر اپنی شکل دکھائے گی یعنی ظاہری طور پر اور باطنی طور پر اس لئے اس وقت یہ چار صفتیں آٹھ صفتیں معلوم ہوں گی۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد14ص 251)

جب نیکوں کی پاک اور کامل روحیں ان مادی جسموں سے الگ ہو جاتی ہیں اور وہ مکمل طور پر گناہوں کی میل کچیل سے پاک ہو جاتے ہیں تو وہ فرشتوں کی وسائط سے اللہ تعالیٰ کے سامنے عرش کے نیچے اس کے حضور پیش کئے جاتے ہیں تب وہ ایک نئے طور سے ربوبیت سے ایسا حصہ پاتے ہیں جو پہلی ربوبیت سے بالکل مختلف ہوتا ہے اور اسی طرح رحمانیت سے حصہ پاتے ہیں جو پہلی رحمانیت سے مختلف ہوتا ہے پھر وہ رحیمیت سے اور مالکیت سے ایسا حصہ پاتے ہیں جو دنیا میں ملنے والے حصہ سے مختلف ہوگا اس وقت ان صفات کی تعداد آٹھ ہو جائے گی۔

(کرامات الصادقین۔روحانی خزائن جلد7ص 130 ترجمہ از عربی)

ابتدائی احکام

ابوسفیان کی ایک طویل روایت میں درج ہے کہ قیصر روم ہرقل نے مجھ سے پوچھا کہ مدعی نبوت (یعنی رسول کریم ﷺ) تمہیں کیا تلقین کرتا ہے تو میں نے کہا۔ وہ کہتا ہے کہ اللہ کی عبادت کرو کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور باپ دادا کے عقائد ترک کردو۔ اور وہ ہمیں نماز، سچائی، پاکیزگی اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے۔

(صحیح بخاری باب بدء الوحی حدیث نمبر :6)

مجلس افتاء کے اراکین کی تجدید

آئندہ سال کیلئے تا 30 نبوت 1386 ہش 30 نومبر 2007ء مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہونگے۔

1۔ محترم شیخ مظفر احمد صاحب
2۔ محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں
3۔ محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر
4۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
5۔ محترم نواب منصور احمد خان صاحب
6۔ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور
7۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
8۔ محترم سید عبدالحی شاہ صاحب
9۔ محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز
10۔ محترم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب
11۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب
12۔ محترم راجہ نصیر احمد صاحب
13۔ محترم چوہدری محمد صدیق صاحب
14۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب
15۔ محترم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق
16۔ محترم سید مبشر احمد صاحب ایاز
17۔ محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب
18۔ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب
19۔ محترم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ
20۔ محترم سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب
21۔ محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب
22۔ محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب

ان کے علاوہ محترم رفیق احمد حیات صاحب (امیر جماعت انگلستان) اور محترم عبدالوہاب آدم صاحب (امیر جماعت غانا) اس مجلس کے اعزازی رکن ہونگے۔ اس مجلس کے صدر محترم شیخ مظفر احمد صاحب اور سیکرٹری محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ہونگے۔ اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کیلئے میرے پاس سفارش کرے۔

والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

4/12/2006

(خلیفۃ المسیح الخامس)

کبھی نہ بھول پائیں گے

ہم اس طاہر کے افسانے کبھی نہ بھول پائیں گے
ہیں لاکھوں جن کے دیوانے کبھی نہ بھول پائیں گے

وہ شفقت آپ کے در سے جو انسانوں کو ملتی تھی
یگانے ہوں یا بیگانے کبھی نہ بھول پائیں گے

وہ چشمہ فیض کا جاری رہا جو آپ کے ہاتھوں
زمانے بھر کے فرزانے کبھی نہ بھول پائیں گے

غذائے روح تھی جن کو میسر آپ کے دم سے
وہ شمعِ حق کے پروانے کبھی نہ بھول پائیں گے

سرور و کیف و مستی آپ کی محفل سے پاتے تھے
ہمارے دل کے میخانے کبھی نہ بھول پائیں گے

دکھی انسانیت کے درد جس انداز سے بانٹے
انہیں اپنے یا بیگانے کبھی نہ بھول پائیں گے

بڑی مہر و وفا تھی آپ کی میزان میں شامل
محبت کے وہ پیمانے کبھی نہ بھول پائیں گے

وہ اک جود و سخا کا پیکرِ تمثال تھے مسعودؔ
انہیں ہم جیسے مستانے کبھی نہ بھول پائیں گے

مسعودؔ چوہدری

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم فضل الرحمٰن ناصر صاحب استاد جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد الطاف خان صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم غربی حلقہ خلیل مورخہ 27 نومبر 2006ء کو انتقال کر گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور اپنے حلقہ کی صدر لجنہ رہیں اور اس کے علاوہ بھی اپنے حلقہ کی سطح پر مختلف حیثیتوں سے سالہا سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ غریبوں مسکینوں کی ہمدرد اور خلافت سے بے حد محبت اور پیار کرنے والی تھیں۔ مرحومہ محترمہ عبدالرزاق بٹ صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 4 دسمبر 2006ء کو لندن میں مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مورخہ 30 نومبر 2006ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بعد ازاں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے پسماندگان میں تین بیٹے حافظ لطف الرحمٰن صاحب، خاکسار اور مکرم فیض الرحمٰن صاحب آف برمنگھم اور چار بیٹیاں مکرمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ، مکرمہ فوزیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد اکرم شاہ صاحب کارکن تحریک جدید مکرمہ شاہدہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اکرم شفیق صاحب اور مکرمہ زاہدہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ احمد انور صاحب مربی سلسلہ چھوڑے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رضوان احمد کاشف صاحب ابن مکرم محمد رمضان صاحب نے اکتوبر 2004ء میں جرمنی ہمبرگ سے وصیت کی تھی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ موصوف پاکستان کراچی واپس چلے گئے ہیں۔ مکرم موصی صاحب کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ موصوف اگر خود پڑھیں یا کسی صاحب کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو براہ کرم دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

سانحہ ارتحال

مکرم رفعت احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید کوئٹہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم بشارت احمد صاحب درویش ابن مکرم میاں خوشی محمد صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود بقضائے الٰہی مورخہ یکم دسمبر 2006ء کو ٹورانٹو کینیڈا میں وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم بفضل خدا موصی تھے اور 1951ء تک بطور درویش قادیان میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ تدفین مورخہ 4 دسمبر 2006ء قطعہ موصیاں ٹورانٹو کینیڈا میں ہوئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ سات بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ جن میں مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ النور سوسائٹی کراچی اور سب سے بڑے بیٹے مکرم فرحت احمد ناصر صاحب ٹورانٹو کینیڈا حلقہ سکاربورو کے صدر ہیں۔ دیگر پسماندگان میں مکرم حافظ راحت احمد صاحب ویانا آسٹریا، مکرم حافظ مبارک احمد صاحب یو۔کے خاکسار رفعت احمد کوئٹہ، مکرم رفاقت احمد صاحب کوئٹہ، مکرم صداقت احمد صاحب کوئٹہ مکرمہ ثمینہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد صاحب کوئٹہ، مکرمہ روبینہ کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم شیراز سلام کاسی صاحب کوئٹہ حال یو۔کے شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم کو ماہوار رپورٹ فارم کا نمونہ ارسال کیا گیا تھا اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تا کہ آپ کے ضلع میں طلبہ کے مسائل کیلئے جو مساعی ہو رہی ہیں ان سے نظارت بھی آگاہ رہے اور مل جل کر طلبہ کی راہنمائی کی جا سکے۔ چند اضلاع کے علاوہ باقی اضلاع کی باقاعدہ رپورٹس موصول نہیں ہو رہی ہیں۔ اس لئے براہ کرم اپنی کارگزاری رپورٹ مقررہ فارم پر باقاعدگی سے ارسال کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری سستیوں کو دور فرمائے اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم مع تفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا 6000/- روپے۔
قربانی کا حصہ گائے 3000/- روپے۔

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

تصحیح اعلان دارالقضاء

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کے ترکہ کے اعلان میں جو مورخہ 4 دسمبر 2006ء کو شائع ہوا تھا۔ ان کے ایک بیٹے مکرم حبیب الرحمٰن صاحب کا نام تحریر کرنے سے رہ گیا تھا۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔ ان کو شامل کر کے ورثاء کی کل تعداد 17 ہے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

بانی تحریک جدید سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات کی روشنی میں

تحریک جدید میں شمولیت کے تقاضے اور جماعت احمدیہ کا فرض

تحریک جدید میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب

تحریک جدید کیا ہے

’’تمام لوگوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم اور استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 2 دسمبر 1942ء)

تحریک جدید کو کیوں جاری کیا گیا

’’تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچا دیا جائے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔‘‘ (الفضل 2 دسمبر 1942ء)

تحریک جدید میں شمولیت کیوں ضروری ہے

’’میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہو۔ میری اس تحریک پر آگے آ جائے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔‘‘

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 365)

تحریک جدید مستقل تحریک ہے

’’تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جن میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے۔ (الفضل 24 نومبر 1938ء)

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

’’میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ اچانک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔‘‘

(الفضل 2 دسمبر 1942ء)

نیز فرمایا:۔

’’میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اس کا ہے۔‘‘

(الفضل 19 نومبر 1935ء)

تحریک جدید کے جملہ امور کی دہرائی اور خطبہ جمعہ دیئے جانے کی تاکید

’’میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ خیال ڈالا کہ تحریک جدید کے متعلق جو امور میں نے بیان کئے ہیں وہ جماعت کے سامنے اس وقت تک کہ مشیت الٰہی ہمیں کامیاب کر دے ہر چھٹے ماہ دوہرائے جانے چاہئیں۔‘‘ (الفضل 12 جون 1935ء)

تحریک جدید میں مدنظر امور

’’دعوت الی اللہ اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے۔ تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سادہ غذا، سادہ لباس خود ہاتھ سے کام کرنا، سینما کا ترک، غریبوں کی امداد، بورڈنگ تحریک جدید اور ورثہ وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں۔ اور یہ تمام باتیں ایسی ہیں کہ جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جاسکتا۔‘‘

(الفضل 24 نومبر 1938ء)

تحریک جدید کے مطالبات کا خلاصہ

ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔

اول جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔

دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔

تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کرنا جس کے نتیجہ میں (دعوت الی اللہ) کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔

چوتھے جماعت کو (دعوت الی اللہ کے) کاموں کی طرف پہلے سے بہت زیادہ توجہ دلا دینا۔‘‘

(رپورٹ مجلس مشاورت اپریل 1939ء صفحہ 3،2)

نیز فرماتے ہیں:۔

’’تحریک جدید کے تمام مطالبات اس لئے ہیں کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناؤ......کوئی انسان کسی عقلمند انسان کو بھی دھوکا نہیں دے سکتا۔ پھر تم کس طرح خیال کر لیتے ہو کہ تم خدا کو دھوکہ دے لو گے؟ یہی وہ احساس ہے جس کے ماتحت میں نے تحریک جدید کا آغاز کیا۔‘‘

(الفضل 4 دسمبر 1937ء)

جماعت احمدیہ کا فرض

’’یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لمحہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں۔ اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔ پس ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے؟ تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے اور میں اس کے لئے تیار ہوں۔ ایک عورت سے اگر پوچھا جاوے تو وہ بھی یہی جواب دے اور اگر ایک مرد سے پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے۔ غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔‘‘

(رپورٹ مجلس مشاورت 1938ء صفحہ 137)

عہدہ داران تحریک جدید

’’خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے اور نہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کسی جماعت سے یہ پوچھے گا کہ تمہارا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری کیسا تھا بلکہ وہ افراد سے پوچھے گا کہ تم کیسے تھے۔ اگر کسی جگہ کا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سست ہوگا۔ اور ان کی سستی کی وجہ سے جماعت کے لوگ تحریک میں حصہ لینے سے محروم رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کرے گا۔ بلکہ وہ کہے گا کہ تم میں سے ہر شخص سیکرٹری اور پریذیڈنٹ تھا اور تمہارا فرض تھا کہ جب کوئی پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سستی میں مبتلا تھا تو تم خود اس کی جگہ کام کرتے ...... کسی ایک جماعت کو اس بات پر مطمئن نہیں ہو جانا چاہئے کہ اس نے تحریک جدید میں حصہ لے لیا ہے۔ بلکہ اسے اس وقت تک اطمینان کا سانس نہیں لینا چاہئے جب تک کہ ساری جماعتیں اس میں حصہ نہ لے لیں۔‘‘

(بقیہ صفحہ 4)

دلائی ہے کہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کا ایک مقصد حضرت مسیح موعود نے یہ بھی بیان فرمایا ہے تا ہمارے دل آخرت کی طرف جھک جائیں اور اس زندگی کی محبت ٹھنڈی ہو جائے اور خدا تعالیٰ اور رسولؐ کی محبت ترقی پذیر ہو اور وہ مقاصد پورے کرنے کی طرف زیادہ توجہ پیدا ہو جن کے حصول کے لئے اللہ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کا بھی انجام بخیر کرے۔ آمین

اولاد

مکرم محمد احسن صاحب پراچہ کی اولاد کے نام یہ ہیں:۔

1۔ صفیہ جمیل ملک اہلیہ ساجد جمیل ملک (لاہور)
2۔ رضیہ انور پراچہ اہلیہ انوار احمد پراچہ (ربوہ)
3۔ عطیہ ابرار پراچہ اہلیہ ابرار احمد پراچہ (جرمنی)
4۔ محمد احمد پراچہ (اسلام آباد)
5۔ محمد انور پراچہ (اسلام آباد)

سب سے بڑا گھنٹہ گھر

دنیا کا سب سے بڑا گھنٹہ گھر بیل فرے (Bell Fray) ہے جو کہ ماسکو (روس) کے ریڈ سکوائر کے قریب واقع ہے۔ یہ گھنٹہ گھر 1737ء میں بنایا گیا اور اس کا وزن 200 ٹن ہے۔

محمود مجیب اصغر صاحب

شیخ محمد احسن صاحب پراچہ آف بھیرہ

شیخ محمد احسن صاحب بھیرہ کے مشہور خاندان ''پراچہ'' کے چشم و چراغ تھے۔ چونکہ اس عاجز راقم الحروف کا وطن بھی بھیرہ ہی ہے جسے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مولد و مسکن ہونے کی وجہ سے تاریخ احمدیت میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ اس لئے شیخ محمد احسن صاحب پراچہ کی وفات کی خبر سن کر بھیرہ کے حوالے سے فلم کی طرح ان کی زندگی کے بعض واقعات اس عاجز کی آنکھوں کے سامنے چلنے لگے اور ان کے بارہ میں حسین یادیں اور نیک جذبات ابھرنے لگے۔

مختصر تعارف

آپ ایک مخلص بزرگ احمدی حافظ محمد اشرف صاحب پراچہ کے صاحبزادے تھے جنہوں نے 1926ء میں حضرت مصلح موعود کی بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت حاصل کی تھی۔ آپ کی پیدائش 1928ء کی ہے (بحوالہ تاریخ احمدیت بھیرہ مؤلفہ میاں فضل الرحمٰن بسمل صاحب) گویا اپنے والد کے احمدی ہونے کے دو سال بعد شیخ محمد احسن صاحب پراچہ بھیرہ میں پیدا ہوئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 78 سال کی تھی۔

جماعتی خدمات

اس عاجز کا ان کے بارے میں پہلا مشاہدہ بیت نور بھیرہ میں جمعہ کی نماز کے بعد خدام اور اطفال کے اجلاس میں عہد دہرانا ہے۔ خاکسار ابھی بچہ ہی تھا اور غالباً تیسری جماعت میں پڑھتا تھا۔ آپ قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھیرہ تھے۔ لمبا قد سر پر کبھی ترکی ٹوپی ہوتی تھی، کبھی جناح کیپ بعد میں پگڑی باندھنی شروع کردی تھی موٹے شیشے والی عینک لگائی ہوتی تھی اور بڑی باقاعدگی سے خدام اور اطفال کے اجلاس کرواتے تھے۔ بعض اوقات کسی نہ کسی بزرگ کی تقریر بھی کرواتے تھے۔ ان کے بعد غالباً ملک مبارک احمد صاحب (کتب فروش) قائد ہوئے۔

بعض اوقات ایک Term میں وہ قائد ہوتے اور اگلی Term میں ملک صاحب۔ بہرحال جوانی سے وہ نیکی کی طرف مائل رہے۔ بھیرہ میں ایک بیت محلّہ احمدیہ اور محلّہ پراچگان کے درمیان میں واقع ہے جس کا نام بیت فضل ہے اور دوسری بیت نور ہے جو اندرون شہر میں واقع ہے یہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ذاتی مکان تھا جسے 1911ء میں حضور نے جماعت کے نام ھبہ کر دیا تھا اور اسے بیت کی شکل دے دی گئی تھی۔ اس زمانے میں ہماری رہائش چونکہ بیت نور کے سامنے والی گلی میں ہوتی تھی۔ اس لئے جمعہ اور پنجگانہ نمازیں ہم بیت نور میں پڑھتے تھے اور چونکہ شیخ محمد احسن صاحب پراچہ محلّہ پراچگان میں رہتے تھے۔ اس لئے وہ نمازیں بیت فضل میں پڑھتے۔ لہٰذا ان سے زیادہ تر ملاقات جمعہ کے روز ہوتی کیونکہ بیت نور کی مذکورہ اہمیت کے پیش نظر ساری جماعت احمدیہ بھیرہ بلکہ بھیرہ کے مضافات میں دیہاتی جماعتوں سے بھی لوگ اس بیت میں جمعہ کی نماز ادا کرنے آتے تھے۔ چند رفقاء مسیح موعود بھی ابھی زندہ تھے جو بیت نور میں جمعہ والے دن نظر آتے تھے۔ ان روحانی مناظر اور سعید روحوں کا اب تک طبیعت پر گہرا مثبت اثر ہے۔

خدام الاحمدیہ کے زمانہ میں شیخ محمد احسن صاحب پراچہ دینی کاموں کے لئے ہمیشہ مستعد اور رواں دواں نظر آتے تھے۔ 1960ء میں میٹرک کرنے کے بعد یہ عاجز ایف ایس سی کے لئے ربوہ آگیا اور صرف چھٹیوں میں ربوہ سے بھیرہ گھر جانا ہوتا تھا۔ پھر 1962ء سے 1966ء تک یہ عاجز بی ایس سی (سول) انجینئر نگ کے لئے انجینئر نگ یونیورسٹی لاہور میں رہا اور صرف چھٹیوں اور عیدین کے موقع پر ہی بھیرہ جانا ہوتا تھا۔ اکثر شیخ محمد احسن صاحب پراچہ سے بھی ملاقات ہوتی تھی۔ جلسہ سالانہ ربوہ پر باقاعدہ تشریف لاتے تھے ربوہ بھی اس زمانہ میں کئی بار ملاقات ہوئی۔

جب اس عاجز نے عملی زندگی کا آغاز کیا تو اس زمانے میں شیخ محمد احسن پراچہ صاحب انصاراللہ کی عمر کو پہنچ گئے تھے۔ چنانچہ انہیں زعیم انصاراللہ بھیرہ کے طور پر بھی خدمت کا موقع نصیب ہوا۔

باجماعت نمازوں کے لئے جدوجہد

اس عاجز کی سروس کے ابتدائی سالوں کی بات ہے یہ عاجز ایک یوگوسلاوین فرم میں بطور Site Engineer ضلع مظفر گڑھ میں ڈیوٹی دے رہا تھا اور ایک چھوٹے سے قصبہ (روہیلانوالی) میں رہائش تھی وہاں خاکسار کے علاوہ ایک احمدی فیملی تھی اور خاکسار کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی۔ شیخ محمد احسن صاحب کسی غیر احمدی رشتہ دار ٹھیکیدار کے پاس ٹیوب ویل HUTS کی تعمیر کے سلسلہ میں آئے اور خاکسار کے پاس بھی تشریف لائے۔ پہلے خاکسار کبھی مظفر گڑھ اور کبھی شہر سلطان جا کر جمعہ پڑھتا تھا۔ اس روز کہنے لگے یہیں جمعہ پڑھتے ہیں۔ اتفاق سے تین چار احمدی جمع ہو گئے انہوں نے ندا دی اور جمعہ پڑھا گیا۔ گلی میں لوگ اکٹھے ہو کر کھڑکی میں سے دیکھتے رہے اور اس ہفتے مالک مکان نے اپنا مکان خاکسار سے خالی کروا لیا۔ بہرحال ان کے اندر دین کا بے حد جذبہ تھا اور جہاں جہاں بھی ان کے سفر کی حد میں کوئی احمدی آتا وہ اسے ضرور ملتے اور نماز کا وقت ہوتا تو باجماعت نماز کا اہتمام کرتے جیسا کہ اس واقعہ سے ظاہر ہے۔

بطور نائب امیر بھیرہ

1974ء تک بھیرہ میں امارت قائم رہی۔ آخری امیر اس عاجز کے والد میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل بی اے بی ٹی تھے۔ والد صاحب کے ساتھ 74-1971ء میں نائب امیر شیخ محمد احسن صاحب پراچہ تھے۔ بالخصوص 1974ء کے پُر آشوب دور میں انہوں نے ہی حلقہ بیت فضل بھیرہ کے احمدیوں کو سنبھالا۔ والد صاحب حلقہ بیت نور بھیرہ میں مقید تھے۔ شیخ محمد احسن صاحب کسی نہ کسی طرح والد صاحب کو آ کر مل جاتے اور رپورٹ دے جاتے۔ ایک ڈاکیہ والد صاحب کا دوست تھا اس کے ذریعہ والد صاحب رپورٹیں مرکز بھجواتے رہے۔ اس دوران کئی احمدیوں کو بھیرہ میں بھی قربانیاں دینی پڑیں۔ والد صاحب زخمی ہوئے سر پر کلہاڑی لگی۔ گھر پر جلوس نے حملہ کیا تھا۔ پھر گھر بھی چھن گیا جو چند سال پہلے خریدا تھا پھر مجبوراً ستمبر 1974ء کے بعد والدین ربوہ منتقل ہو گئے۔ شیخ محمد احسن صاحب پراچہ کی ہمدردیاں اس موقع پر والد صاحب کے ساتھ رہیں۔ اللہ انہیں جزا دے۔ آمین۔

اس کے بعد بھیرہ میں صدارت شروع ہو گئی۔ شیخ محمد احسن پراچہ صاحب ربوہ بھی باقاعدہ ہمارے گھر اکثر تشریف لاتے رہے اور مسلسل رابطہ قائم رکھا۔ والدین کی وفات یکے بعد دیگرے 1989ء اور 1992ء میں ہوئی۔ ان موقعوں پر بھی تعزیت کے لئے تشریف لاتے رہے جب بھی مرکز آتے۔ والد صاحب کی زندگی تک تو ضرور ہی ہمارے گھر چکر لگاتے بعد میں بھی جب کبھی خاکسار ربوہ میں ہوتا تو تشریف لے آتے اور پرانی یادیں تازہ کرتے۔

ہمدرد اور باوفا انسان

ایک بار خاکسار کا بڑا بیٹا شدید بیمار ہو گیا۔ انہوں نے بڑی ہی دعائیں کیں اور بیوت میں دعا کے لئے اعلان کئے اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

شیخ محمد احسن پراچہ صاحب کی ایک صفت یہ تھی کہ اپنے احمدی اور غیر احمدی سب رشتہ داروں اور بھیرہ کے ان احمدیوں کے ساتھ تعلق اخوت رکھتے جو بھیرہ سے بوجوہ نقل مکانی کر گئے تھے انہوں نے تعلقات میں کبھی کمی نہیں آنے دی۔

اہلیہ کے وصال کے بعد بڑی ہمت سے بچوں اور بچیوں کی شادیاں کیں۔ ان کے دونوں بیٹے اسلام آباد ملازمت اور کاروبار پر لگ گئے۔ چنانچہ وہ کئی سال اس کے پاس سیکٹر I-10/2 اسلام آباد میں رہائش پذیر رہے۔ آخری عمر میں نظر بہت کمزور ہو گئی تھی۔ نہ ہونے کے برابر تھی لیکن نمازوں پر اور جمعہ پر جانے کے لئے کوشاں رہتے۔ I-10/2 میں خاکسار کے بڑے بھائی محترم محمد عبداللطیف شاہد ایم اے کی کئی سال رہائش رہی وہ اکثر انہیں جمعہ پر اور نماز سنٹر میں لے جاتے اور گھر چھوڑ جاتے۔ ان دنوں جب بھی خاکسار بھائی کے گھر جاتا ان سے عموماً ملاقات ہو جاتی اور کافی لمبی نشستیں ہوتیں اور کئی موضوعات پر گفتگو ہوتی رہتی۔

ان کی توجہ زیادہ تر بھیرہ کے احمدیوں کے استحکام اور ترقی کی طرف مبذول رہتی اور اپنے آپ کو Up-Date کرتے رہے۔ چند سالوں سے شیخ محمد احسن پراچہ صاحب کی ایک بیٹی اپنے بچوں کے ساتھ ربوہ میں قیام پذیر ہیں۔ چند ماہ پہلے ان کے پاس تشریف لائے اور خاکسار کو پیغام بھجوایا۔ خاکسار نے گھر تلاش کر کے ان کی صحبت سے کافی دیر فائدہ اٹھایا۔ اس بار نظر سے پوری طرح معذور ہو چکے تھے۔

محترم شیخ محمد احسن صاحب پراچہ نے اپنی یادگار دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد اور مخلص احمدی ہیں۔ اللہ ان سب کو اپنے والدین اور بزرگوں کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

بھیرہ کی تاریخ احمدیت میں ذکر

بھیرہ کی تاریخ احمدیت (جو 1972ء میں طبع ہوئی) میں شیخ محمد احسن صاحب کا ذکر ان کے والد صاحب کے ساتھ اس طرح ملتا ہے ''مکرم حافظ محمد اشرف صاحب پراچہ (ولادت 1896ء بیعت 1926ء وفات 1970ء) بڑے مخلص بزرگ تھے۔ ماہ رمضان المبارک میں عموماً بیت مبارک ربوہ میں اعتکاف بیٹھتے تھے۔ سادہ طبیعت، نیک منش بزرگ تھے۔ آپ کے فرزند مکرم شیخ محمد احسن صاحب پراچہ (ولادت 1928ء پیدائشی احمدی) بہت مخلص احمدی ہیں۔ مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کے قائد رہے ہیں ان کے اخلاص اور مہمان نوازی اور مزاج دلی قابل رشک ہے۔ سلسلہ کے سرگرم رکن بھی ہیں۔ آجکل مجلس انصاراللہ کے زعیم ہیں''۔ (ص152)

جیسا کہ اس تحریر اور خاکسار کے مشاہدات سے ظاہر ہے انہیں ساری عمر مختلف جماعتی عہدوں پر رہ کر خدمت کی توفیق ملی۔ جماعت کے نظام کے تحت بھی انہیں خدمت کا موقع ملا اور ذیلی تنظیموں خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ میں بھی وہ مجالس بھیرہ میں سربراہی کرتے رہے۔ غرض عمر کے ہر حصے میں انہیں اعمال صالحہ بجالانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ہم سب نے باری باری اس مسافر خانہ سے کوچ کرنا ہے اس لئے کسی صالح انسان کا ذکر خیر کیا جائے تو طبعاً ذہن آخرت کی طرف جھک جاتا ہے جس کی طرف حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2006ء کے موقع پر توجہ

باقی صفحہ 3 پر

عمادخان صاحب

اہرام مصر کی حیرت انگیز تعمیرات

مصر کے اہرام کا شمار دنیا کے قدیم ترین عجائبات میں ہوتا ہے۔ ماہرین کے خیال کے مطابق ان کی عمر کم ازکم 5000 سے 7300 سال ہے۔ انسان اگر سوچے کہ ان پانچ ہزار سالوں میں مصر کے صحرائے غزہ میں کیسے کیسے طوفان نہ آئے ہوں گے۔ ان 60 ہزار (ساٹھ ہزار) مہینوں یعنی اٹھارہ لاکھ سے زائد دنوں میں ان اہراموں پر کیا کیا آفتیں نہ ٹوٹی ہوں گی۔ لیکن یہ جوں کے توں قائم ہیں۔ ایک عرب مصنف نے کیا خوب کہا تھا ''وقت سے ہر چیز ڈرتی ہے لیکن اہرام مصر سے وقت بھی ڈرتا ہے''۔

کئی صدیوں سے مصر کے صاف آسمان تلے یہ اہرام تنے کھڑے ہیں اور خدا جانے کب تک یہ یوں ہی تنے کھڑے رہیں گے۔ اہرام بننے کے چند ہزار سال بعد تک تو مصر کے باہر کی دنیا کو معلوم ہی نہ تھا کہ مصر کے پرانے بادشاہ اپنی سرزمین کے سینے پر کتنی ہی انمٹ مہریں ثبت کر گئے ہیں۔ یہ حضرت عیسیٰ سے 450 سال پہلے کا ذکر ہے کہ یونان کا مشہور سیاح ہیروڈوٹس مصر آیا واپس جا کر اس نے دنیا کو بتایا کہ ''عقل، شعور، تہذیب اور تمدن پر صرف یونان یا کسی اور ملک کا اجارہ نہیں، یقین نہ آئے تو مصر میں جا کر اہرام دیکھ لو''۔ یہ عمارت آج بھی ناقابل یقین عظیم ترین عمارتوں میں شمار ہوتی ہے۔ جس پر دنیا بھر کے سائنسدان اور ماہرین تعمیرات غرض کہ زندگی کے دیگر شعبہ سے تعلق رکھنے والے لوگ اس عمارت پر رائے زنی کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں۔

سائنسدان اس عمارت کو دیکھ کر سر پکڑ لیتے ہیں۔ کہ یہ کیسے ممکن ہوا؟ اہرام مصر کا اصل معمار کون ہے؟ اس کو بنانے کا مقصد کیا تھا؟ یہ کس دور کی تعمیر ہے؟ اس کے بارے میں واضح طور پر معلوم نہیں ہوسکا۔ تاہم اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ زمانہ قبل از تاریخ کے ترقی یافتہ علم سائنس کا ایک نادر نمونہ بلکہ کرشمہ ہے۔ اس کے بانیان اور معماروں کو کائنات کے مختلف سربستہ رازوں کا علم تھا۔ علم جغرافیہ، علم حساب، علم جیومیٹری اور فلکیات پر عبور حاصل تھا۔ جو بھی اہرام مصر کے سائز کو دیکھتا ہے۔ وہ ششدر رہ جاتا ہے۔ مصر کے یہ اہرام دراصل بادشاہوں اور ان کی بیویوں کے مقبرے ہیں۔ اہرام تعمیر کر کے مصری بادشاہ دنیا پر اپنے کمال کا سکہ بٹھانا نہیں چاہتے تھے ان کا یہ کمال ان کے مقبرے کی پیداوار ہے۔ اس زمانے کے مصری لوگ سورج کی پوجا کرتے تھے۔ ان کا بادشاہ بھی بادشاہ کم اور دیوتا زیادہ ہوتا تھا۔ ان کا عقیدہ تھا کہ مرنے کے بعد اگر مرنے والے کا جسم محفوظ رہے اور اس کے پاس عام زندگی کی تمام چیزیں بھی موجود ہوں تو وہ دوسری دنیا میں زندہ ہوجاتا ہے۔ مرنے والے کی روح کی سہولت کے لئے برتن، اوزار اور دیگر تمام ضروری اشیاء پائی گئی ہیں۔ ماہرین نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ مصر میں جتنے بھی اہرام موجود ہیں دریائے نیل کے مغربی کنارے پر ہیں۔ چونکہ مصری لوگ سورج دیوتا کی پوجا کرتے تھے۔ لہٰذا یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ مر کر زندہ ہونے کا تصور اس لئے تھا کہ سورج مغرب میں ڈوبتا ہے اور وہ سورج کو ہر روز مرتا دیکھتے مگر سورج دوسرے دن دوبارہ ابھرتا یعنی جی اٹھتا تھا۔ مصریوں کا خیال تھا کہ جب سورج مر کر زندہ ہوتا ہے بلکہ ہر روز مر کر ہر روز زندہ ہوتا ہے تو زمین پر اس کا نائب یعنی اہرام بھی مر کر زندہ ہوسکتا ہے۔ اہرام نے اسی عقیدے سے جنم لیا۔

تاریخی حوالوں سے پتہ چلتا ہے کہ مصر کے ایک بادشاہ خوفو نے اہرام تعمیر کرایا جو مصر کا سب سے بڑا اہرام ہے۔ اس کے بعد چیفرین اور مائسرلیس نے بھی اہرام تعمیر کروائے۔ تینوں اہرام قریب قریب ہیں۔ اس اہرام کی تعمیر میں 25 لاکھ پتھر کی سلیں استعمال ہوئیں۔ جن میں سے ہر ایک کا وزن 3 ٹن سے لے کر 90 ٹن تک ہے۔ چند بلاک کا انفرادی وزن 600 ٹن تک ہے۔ نپولین نے جب مصر کے دورہ کے وقت اہرام دیکھا تو اس کے ساتھ ٹیم میں شامل عالموں اور سائنسدانوں نے اندازہ لگایا کہ اہرام مصر میں اتنا پتھر تھا کہ فرانس کے گرد ایک فٹ چوڑی اور دس فٹ اونچی دیوار تعمیر ہوسکتی تھی۔ ایک مصری پروفیسر کے مطابق شاید ہی پوری دنیا میں اس قدر پراسرار اور تعجب خیز کوئی عمارت ہوگی۔ جو ایک بے برگ وگیاہ چٹیل میدان میں رکھی پوری دنیا کے دانشوروں کو اپنے وجود سے حیرت انگیز کئے ہوئے ہے۔ اگر اہرام مصر میں موجود پتھروں کو ایک ایک فٹ کے مکعب ٹکڑوں میں کاٹ لیا جائے تو خط استوا کے ساتھ ساتھ پوری دنیا کے گرد پتھر کی زنجیر بنائی جاسکتی ہے۔ خط استوا کی لمبائی کا تخمینہ 25000 میل لگایا گیا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق اس عمارت میں روم، میلان اور فلورنس کے تمام گرجا گھر، میکدے اور خانقاہیں سما سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ نیویارک کی ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ اور انگلینڈ کے پارلیمنٹ کی ہاؤسز کی بلڈنگ اس میں سما سکتی ہے۔ اہرام مصر کا رقبہ تقریباً ساڑھے تیرہ مربع ایکڑ ہے۔ اس وقت جتنے بھی ریلوے انجن موجود ہیں وہ تمام مل کر بھی اہرام مصر کو اپنی جگہ سے نہیں ہٹا سکتے کیونکہ اس اہرام کے وزن کا تخمینہ 6 5 لاکھ ٹن ہے۔ سوائے راہداریوں، گزرگاہوں، مدفن اور خفیہ کمروں کے یہ اہرام مکمل پتھر کا بنا ہوا ہے۔ ان پتھروں کو آپس میں اس خوبصورتی اور مہارت سے جوڑا گیا ہے کہ سلوں کے درمیان میں سادہ وزیٹنگ کارڈ بھی داخل نہیں کیا جاسکتا۔ عام تصور یہ ہے کہ زمانہ قدیم کے کاریگروں، صناعوں اور غلاموں نے دستی اوزاروں سے کام لے کر پتھروں کے یہ عظیم شہتیر کانوں میں کھود کر اور تراش خراش کر کے لق ودق صحراؤں میں دھکیل کر اور کشتیوں میں چڑھا کر دریائے نیل کے بہاؤ میں چلا کر انہیں ان مقامات تک پہنچایا ہوگا۔ جہاں یہ حیران کن اہرام تعمیر ہوئے۔

ماہرین کا خیال ہے کہ کم وبیش دس لاکھ آدمی اس اہرام مصر کی تعمیر میں لگے ہوں گے۔ ذرا اندازہ کریں کہ دس لاکھ مزدوروں، صناعوں کا لشکر جرار جس میں اس وقت کے انجینئر، معمار، سپروائزر اور تمام مزدور شامل ہوں گے اس لشکر کے قیام وطعام کا کیا بندوبست ہوگا۔ وہ سوتا کہاں ہوگا؟ کیونکہ یہ تو ناممکن ہے کھلے صحرا میں آسمان تلے رہتے یا سوتے ہوں گے۔ ایک ریسرچ کے مطابق اہرام کی تعمیر میں اور بھی کئی لاتعداد مسائل اور پوائنٹس قابل توجہ ہیں۔ اندازاً چھبیس لاکھ پتھر کے شہتیروں کو کانوں سے کاٹ کر نکالنے اور تراشنے کے لئے غلاموں کی فوج تھی۔ سوال یہ ہے کہ اس کام کے لئے ان کے پاس کون سے اوزار تھے کیونکہ اس وقت تک ڈائنامائٹ ایجاد نہیں ہوئی تھی کہ بارود میں آگ لگا کر دھماکوں سے کانوں میں سے پتھر نکالا جاسکے اور اگر اوزار تھے تو پھر یہ حیرت انگیز کارنامہ کیسے انجام پایا؟ کئی عظیم الشان شہتیر تو ایسے جوڑے گئے ہیں کہ لگتا ہے جیسے ویلڈ کئے گئے ہوں اور جوڑ بالکل نظر نہیں آتا۔ پھر یہ بات اور بھی حیران کن ہے کہ اتنے بڑے پتھر کانوں سے مقامات تعمیر تک کیسے پہنچائے گئے۔

اس وقت کا غریب ملک مصر 10 لاکھ مزدوروں کی اس فوج کے کھانے پینے کا بندوبست کیسے کر سکا۔ ان کے لئے سامان خورونوش کہاں سے آتا تھا۔ خوراک کی ادائیگی کس نے کی؟ ان کا کھانا کون پکاتا تھا۔ اناج کہاں سے حاصل کیا گیا اور جب 10 لاکھ کی فوج اہرام مصر کی تعمیر میں مصروف تھی تو ان دنوں کھیتی باڑی کون کرتا تھا۔ شعبہ زراعت اور اس کی ذمہ داریاں کون سنبھالتا تھا۔ اگر یہ فرض کرلیا جائے کہ یہ عظیم الجثہ پتھروں کی سلیں رسیوں کی مدد سے کھینچی اور دھکیلی گئیں تو پھر وہ رسیاں کہاں سے آئیں؟ کیونکہ ازمنہ قدیم میں یہ تو ممکن نہ تھا کہ بازار جا کر ہارڈویئر سٹور سے مضبوط رسیوں کے بنڈل لے آئیں جو 26 لاکھ پتھر کی سلوں کو کھینچ سکیں جبکہ ہر شہتیر کا وزن کم ازکم 3 ٹن تھا۔ فرض کریں کہ ہر شہتیر کے لئے 4 عدد رسیاں درکار تھیں اور یہ بھی فرض کریں کہ وہ رسیاں دوبارہ بھی استعمال کی گئیں۔ اس طرح 26 لاکھ شہتیروں کے لئے 52 لاکھ بے حد اچھی قسم کی رسیاں درکار تھیں تو یہ رسیاں کہاں سے آئیں۔

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ مصر کے فرعون نے اتنا قابل آرکیٹیکٹ کہاں سے بلوایا جس سے یہ عظیم الشان اہرام مصر کی تکمیل کی؟ فرض کریں کہ فرعون وقت کے پاس ایسے سخت گیر آقا تھے جو کوڑے لگوا کر غلاموں سے حسب مرضی کھدائی، کٹائی اور تراش کا کام لیتے تھے۔ یہ بھی فرض کرتے ہیں کہ وہ مزدور ایک دن میں دس شہتیر کانوں سے کھود کر نکالنے اور تراش خراش کے بعد مکمل کرتے تھے۔ کمر توڑ محنت کے بعد ذرائع نقل و حمل کے ذریعے گیزہ پہنچاتے تھے۔ اس حساب سے جملہ کام کے لئے تقریباً دو لاکھ ساٹھ ہزار دن یعنی 10 شہتیر فی یومیہ کے حساب سے 680 سال درکار ہوں گے۔ اگر یہ فرض کرلیا جائے کہ 100 شہتیر روزانہ تیار ہوتے تھے تو اس کے لئے 26 ہزار دن یعنی 70 سال لگیں گے۔ پروفیسر بلخی نے کہا ''کوئی بادشاہ ایسا پروجیکٹ تیار کرے گا جس کی تعمیر کی تکمیل میں اتنا عرصہ درکار ہو اور ساتھ ہی کیا اس کو اس بات کا یقین کامل ہے کہ وہ اس تمام عرصہ زندہ رہے گا''۔

ہر وہ شخص جو اہرام مصر کو دیکھنے کے لئے آتا ہے اس کے حجم اور اس کی ساحرانہ طاقت سے مبہوت ہو کر رہ جاتا ہے۔ دور جدید کے ماہرین تعمیرات اپنی تکمیل شدہ عمارات کو اس وقت دیکھ کر مطمئن ہوجاتے ہیں اگر غور سے دیکھا جائے تو وہ اہرام مصر کی اندرونی تعمیر کی ساخت شہد کی مکھیوں کے چھتے کی مانند پیچیدہ ہے۔ جس میں کئی سرنگیں، دریچے، پلیٹ فارم اور خفیہ زمین دوز مدفن ہیں اور یہ عظیم پختہ ناقابل یقین وزنی عمارت ہزارہا سال گزرنے کے باوجود ایک انچ بھی نہیں دھنسی۔

ایک پروفیسر کے مطابق دنیا کے کسی بھی کونے میں کوئی ایسا کنٹریکٹر موجود نہیں ہے جو ایسی عمارت ان خوبیوں کے ساتھ تعمیر کر سکے اور حقیقت میں اس کمال کو دہرانا انسانی بس میں نہیں ہے۔ یہ اہرام مصر کبھی نہ ختم ہونے والے پُراسرار راز اپنے اندر چھپائے ہوئے ہیں کہ آخر یہ عالم وجود میں آئے تو آئے کس طرح وہ کون لوگ تھے جنہوں نے اس کی تعمیر کی۔ اہرام میں ایک کنگز چیمبر ہے جو فن تعمیر کی اپنی مثال آپ ہے یہ اہرام مصر کے انتہائی گوشہ میں ہے۔ اس میں بہت بڑے بڑے شہتیروں کی 2 قطاروں کی مدد سے نادر الوجود سٹائل میں چھت تعمیر ہوئی ہے۔ یہ شہتیر سرخ رنگ کے ہیں اور ہر شہتیر کا وزن 70 ٹن ہے۔ خیال ہے کہ یہ نایاب سرخ پتھر ان کانوں سے حاصل کئے گئے ہیں جو گیزہ (یعنی مقام تعمیر اہرام مصر) سے 600 میل کے فاصلے پر ہے بقول ڈاکٹر روزین برگ ''گھوڑے یا گھوڑا گاڑی کا مصر میں 17 ویں صدی تک وجود نہ تھا۔ تو پھر یہ عظیم ترین اور وزنی ترین شہتیر 600 میل تک موجود نہیں تھا تو یہ عظیم شہتیر کیسے لائے گئے؟

تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ یہ بھاری اور دیگر اسی طرح کے رولز لڑھکا کر لے جائے گئے ہوں گے۔ ڈاکٹر روزین برگ اس نظریہ سے تو متفق ہیں لیکن ان کا خیال ہے کہ درختوں کے تنوں کے رولر بنائے گئے ہوں گے۔ محض ایک تصوراتی جنگل اگانا پڑے گا۔ ان تنوں سے بنے ہوئے رولر جب پتھر لڑھکا کر لے جائے گئے ہوں گے تو نتیجتاً اور لازمی طور پر کئی رولرز گھس کر ٹوٹ بھی گئے ہوں گے۔ اندازاً ہر شہتیر کے لئے 10 رولرز درکار ہوں گے۔ اس عظیم نقل وحمل کے لئے تو دنیا کا

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم ملک نسیم اللہ خان صاحب

مجرموں تک رسائی حاصل کرنے کے طریق

مجرم مختلف وارداتوں میں جائے وقوعہ پر کچھ ثبوت چھوڑ جاتے ہیں۔ اگر جائے وقوعہ سے ثبوت کو احتیاط سے اکٹھا کرلیا جائے تو مجرم تک پہنچنے میں آسانی ہوجاتی ہے۔

بعض اوقات جائے وقوعہ سے ملنے والی گاڑی کی ہیڈ لائٹس کسی کھڑکی یا مختلف چیزوں سے علیحدہ ہونے والے شیشے کے ٹکڑے ملزم تک پہنچنے میں رہنمائی کرتے ہیں۔ اس طرح پینٹ (Paint) کے نشان اور آتش گیر مائع بھی مجرم کے جرم کی گواہی دیتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کرائم سین یا جائے وقوعہ سے ان ثبوتوں کو بروقت اور پوری احتیاط سے جمع کر کے لیبارٹری تک پہنچایا جائے۔ آیئے اب دیکھتے ہیں کہ اس طرح کے ثبوت اکٹھے کرنے کے لئے کیا طریقہ کار اپنایا جاتا ہے۔

بعض اوقات جرم کے ارتکاب کے دوران مجرم کے کپڑوں کے کچھ دھاگے یا ریشے کسی ٹوٹنے والی شے یا ٹوٹے ہوئے شیشے کے ٹکڑے سے جڑے ملتے ہیں۔ تفتیشی آفیسر دھاگوں اور ریشوں کی مدد سے بھی مجرم تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے۔ بنیادی طور پر ان دھاگوں کے لیبارٹری ٹیسٹ سے دھاگے کی قسم اور رنگ کا پتہ چل جاتا ہے۔ بعض اوقات اس طرح کے ٹیسٹ سے یہ بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ دھاگے کس طرح کے کپڑوں کے ہیں۔ ان دھاگوں اور ریشوں کا موازنہ مشتبہ فرد کے کپڑوں سے کرنے سے بھی بعض اوقات مجرم سامنے آجاتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ ان تمام افراد کے کپڑے بھی لیبارٹری میں بھیجے جاتے ہیں۔ جو جائے واردات پر موجود تھے۔ زیادتی کے واقعات میں مجرم اور زیادتی کا شکار ہونے والی خاتون کے کپڑوں کے وقوعہ سے ملنے والے دھاگے اور ریشے بھی تفتیش میں مدد فراہم کرسکتے ہیں۔ اس طرح شیشے کے ٹکڑوں سے جڑے دھاگے ملزم کے کپڑوں کا پتہ دے سکتے ہیں۔

بعض وارداتوں کے دوران ملزم ''مارو اور بھاگو'' کے اصول کے تحت موقعہ واردات سے فوری طور بھاگ جاتے ہیں۔ تاہم اسلحے اور بعض اوزاروں کے استعمال کی وجہ سے گاڑیوں کی ہیڈ لائٹس ٹوٹنے یا بوتلیں ٹوٹنے یا کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹنے سے جائے واردات سے شیشے کے ٹکڑے ملتے ہیں۔ تفتیشی آفیسر بعض اوقات ان ٹکڑوں کی مدد سے بھی مجرم تک رسائی کی کوشش کرتے ہیں۔ جائے واردات سے شیشے کے تمام ٹکڑے اکٹھے کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جوتے یا کوئی کپڑے کا ٹکڑا بھی ان شیشے کے ٹکڑوں کے ساتھ ملے تو اسے بھی ایک کاغذ میں لپیٹ کر لیبارٹری میں ٹیسٹ کرانے کے لئے بھیج دیا جاتا ہے۔ بعض اوقات گاڑی کی ہیڈ لائٹس کے ٹکڑے وقوعہ سے کچھ دور ملتے ہیں۔ اس لئے علیحدہ علیحدہ ملنے والے شیشے کے ٹکڑوں کو الگ الگ کاغذ کے ٹکڑوں میں لپیٹا جاتا ہے۔

اگر واردات کے دوران کھڑکی کے شیشے ٹوٹے ہوں تو چھوٹی کھڑکی کا شیشہ ہونے کی صورت میں تمام کھڑکی کے ٹکڑے جبکہ بڑی کھڑکی ہونے کی صورت میں کھڑکی کے مختلف حصوں سے شیشے کے نمونے حاصل کئے جاتے ہیں۔ اگر گاڑی کی ہیڈ لائٹس کے ٹکڑے ملیں تو ہیڈ لائٹس کے شیل (Shell) کے ساتھ لگے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بھی اتار کر اکٹھے کرلئے جاتے ہیں۔ اگر جائے واردات پر کسی بوتل یا گلاس کے ٹکڑے ملیں تو اسے بھی علیحدہ کرلیا جاتا ہے۔ اگر کسی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہو تو اس بات کا جائزہ لینا ضروری ہوتا ہے کہ گاڑی کی ہیڈ لائٹس اور پچھلی لائٹس جل رہی تھیں یا نہیں۔ اس کے لئے ان لائٹس کے فلامنٹس (Filaments) تلاش کرنا ضروری ہے۔ اگر مل جائیں تو انہیں بھی شیشے کے دوسرے ٹکڑوں کے ساتھ محفوظ کرلیا جائے۔ شیشے کے ان ٹکڑوں سے یہ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے کہ گاڑی کو پیچھے سے نشانہ بنایا گیا یا سامنے سے اور اس کے لئے کون سا ہتھیار استعمال کیا گیا۔ بعض اوقات واردات میں گاڑی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مجرم کسی شخص کو ہلاک کرنے کے بعد گاڑی پر فرار ہوجاتا ہے۔ اس دوران کئی بار ایسا بھی ہوتا ہے کہ مقتول کے کپڑوں پر گاڑی کے پینٹ کا نشان لگ جاتا ہے۔

مقتول کے کپڑوں پر ملنے والے ایسے داغوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ جہاں پینٹ کا نشان ہو، آنسوؤں کے نشان یا کسی قسم کے داغ ہوں۔ ان کے اردگرد دائرہ لگا کر کپڑے کو کاغذ میں لپیٹ کر لیبارٹری میں بھیج دیا جاتا ہے۔ اس طرح کے پینٹ کے رنگ سے کم ازکم گاڑی کے رنگ کا اندازہ لگانا آسان ہوجاتا ہے۔ تاہم بعض کاروں کے رنگ تبدیل کر دیئے جاتے ہیں۔ جس سے ایسی کار کے بارے میں معلوم کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ مقتول کے کپڑوں سے ملنے والے پینٹ (Paint) کے نمونے کا مشتبہ کاروں کے رنگوں کے ساتھ موازانہ کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات گاڑی پر کی جانے والی واردات کا راز پینٹ (Paint) کا ایک ٹکڑا فاش کردیتا ہے۔

بعض ملزم کسی عمارت میں داخل ہونے یا کوئی سیف کھولنے کے لئے مختلف اوزاروں کا استعمال کرتے ہیں۔ اس دوران کسی جگہ سے پینٹ اکھڑ جاتا ہے یا پلاسٹک کی اشیاء پر نشان پڑ جاتا ہے۔ اس کا اوزار اگر مل جائے تو اس کے سرے پر لگے پینٹ کو کاغذ میں محفوظ کرلیا جاتا ہے۔ ایسے اوزار کو نشان زدہ جگہ پر دوبارہ لگا کر ہرگز چیک نہیں کیا جانا چاہئے۔ کیونکہ اس طرح پہلے سے موجود ثبوت کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جہاں جہاں اوزاروں کے نشان ہوں۔ ان کے اردگرد سے پینٹ کے نمونے لے لئے جاتے ہیں اور انہیں لیبارٹری میں بھیج دیا جاتا ہے تاہم یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ اس دوران اوزاروں کے نشان ضائع نہ ہوں۔ بعض اوزاروں کے اوپر بھی پینٹ ہوا ہوتا ہے۔ جو واردات کے دوران اکھڑنے کی وجہ سے موقع واردات پر موجود ہوسکتا ہے۔ اس کا بھی موازنہ کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح معلوم کیا جاسکتا ہے کہ ملزم نے عمارت میں داخل ہوتے وقت کون سا اوزار کہاں استعمال کیا۔ یا کس سیف (Safe) کو کھولنے کے لئے کون سا اوزار استعمال کیا گیا۔ ایسی وارداتوں میں مجرم کے استعمال کردہ اوزاروں کے نشانات اس کے لئے پھندہ ثابت ہوسکتے ہیں۔

جلا کر نقصان پہنچانے کی وارداتوں میں آگ کے استعمال کئے جانے والے مائع جات کی معلومات اسی صورت میں ممکن ہیں۔ جب جلنے والی جگہ کا مکمل اور بغور جائزہ لیا جائے۔ اس دوران تفتیشی آفیسر (Investigation Officer) کو جلنے والی جگہ کے اردگرد کی جگہ کا بھی جائزہ لینا چاہئے۔

کیونکہ یہ بھی ممکن ہے کہ کسی جگہ آتش گیر مائع پھینکا گیا ہو لیکن آگ وہاں تک نہ پہنچ سکی ہو۔ ایسی جگہ کے اردگرد اگر کوئی کین وغیرہ پڑا ہو تو اس کے ذریعے بھی ایسے مائع کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ بعض اوقات بیڈ کے گدے، صوفے، دیوار کے ساتھ لگی لکڑی یا کسی بھی ایسی چیز سے جو پوری طرح جل نہ سکی ہو اور اس میں آتش گیر مائع کی کچھ مقدار ہو۔ اسے لیبارٹری میں بھیج کر ایسے مائع کے بارے میں معلوم کیا جاسکتا ہے۔ کسی لکڑی پر آتش گیر مائع چھڑک کر آگ لگائی گئی ہو تو اگر وہ لکڑی مکمل طور پر جلنے سے بچ گئی ہو اس سے بھی آتش گیر مائع کی قسم کے بارے میں لیبارٹری سے معلوم کرایا جاسکتا ہے۔

بعض اوقات جلائے جانے والے گھر کے فرش میں موجود دراڑوں سے بھی آتش گیر مائع کا پتہ لگ جاتا ہے۔

اگر کسی کنٹینر (Container) سے ایسا آتش گیر مائع ملے جو بخارات میں تبدیل ہوسکتا ہو اس کی تھوڑی سی مقدار ایک صاف شیشی میں اتارلیں اور اس کو ایئر ٹائٹ کر کے بند کردیں تا کہ ثبوت ضائع نہ ہوں۔ موقع واردات سے مٹی کی کچھ مقدار، لکڑی کا ٹکڑا اور کپڑے کا ٹکڑا لوہے کے کین میں محفوظ کرلیا جاتا ہے۔ تاکہ اضافی طور پر آتش گیر مائع کی کچھ مقدار رکھنے والی چیزوں کے نمونے موجود رہیں۔ اس طرح جائے واردات سے ملنے والی اشیاء اور کسی کین سے ملنے والے آتش گیر مائع کا موازنہ کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ مشتبہ شخص کی تحویل سے ملنے والے آتش گیر مائع کا بھی ان چیزوں سے موازنہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح مشتبہ افراد کے کپڑوں پر موجود دھبوں کا بھی اس مائع سے موازنہ کیا جاتا ہے بہت سے کیسوں میں یہ ممکن ہوتا ہے کہ پوری طرح جلنے سے بچ جانے والی اشیاء سے گیس کرمیٹوگرافک تجزیئے (Gas Chromatographic Analysis) سے آتش گیر مائع کو علیحدہ کیا جاسکے۔

اس طرح ملزم کی تحویل سے ملنے والے آتش گیر مائع کا جلنے والی چیزوں سے حاصل ہونے والے آتش گیر مائع سے موازنہ کر کے قانون نافذ کرنے والے ادارے کے اہل کار ملزم کو قانون کے کٹہرے میں کھڑا کرنے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اکثر واردات کے بعد لوگ اپنی ناسمجھی اور کچھ رش کی وجہ سے بعض بہت قیمتی شواہد ضائع کردیتے ہیں۔ جو ملزم کو پکڑنے میں بہت مدد دے سکتے تھے۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ واردات کے بعد جائے وقوعہ پر عام لوگوں کو نہ جانے دیا جائے۔ جب تک پولیس اور خصوصاً تفتیشی آفیسر سارے شواہد اکٹھے نہ کرلے۔

(بقیہ صفحہ 5)

عظیم ترین بحری بیڑا درکار ہوگا۔ سوچنے کی بات ہے کہ قدیم مصریوں نے دو کروڑ ساٹھ لاکھ درختوں کے تنے کہاں سے حاصل کئے۔ ان درختوں کو کس نے کاٹا، کس طرح رولر بنائے گئے اور کن ذرائع سے یہ رولز کانوں تک پہنچے سب سے بڑی بات یہ کہ اس کام کے لئے کتنے آدمی درکار ہوئے اور جنگل اگانے اور کاٹنے میں کتنے برس لگے۔ لہٰذا یہ کہنا کہ اہرام مصر کی تعمیر کا کام جملہ انسانی ہاتھوں نے انجام دیا ناقابل تصور و ناقابل قبول ٹھہرے گا۔

غرض دنیا بھر کے سائنسدان ریسرچ اسکالر، انجینئر اور تاریخ نویس اہرام مصر کی تعمیر اور ان کے اصل معماران سے متعلق اپنی تھیوری پیش کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ ایک جگہ پر ذکر ہے کہ ''رومیوں کو دوران تحقیق، اہرام مصر سے دنیا کے اور اجرام فلکی کے کئی نادرالوجود نقشے بھی حاصل ہوئے۔ ان نقشہ جات کے علاوہ کئی اور نادر نقشے بھی ملے۔ نیز انہیں اہرام مصر سے ایک انتہائی جدید قسم کا محدب شیشہ بھی ملا ہے۔ نیز یہ کہ اہرام کی چھت بالکل نوک دار نہیں ہے بلکہ اس کے اوپر خالی جگہ ہے جس پر اڑن طشتریاں اتر سکتی ہیں۔ قصۂ مختصر یہ کہ اس وقت کی قدیم مصری تہذیب آجکل کی تہذیبوں سے کئی گنا ترقی یافتہ تھی۔ بیشک ان کے پاس وہ جدید آلات نہ تھے۔ جو آجکل کے دور میں ہیں لیکن اس کے باوجود وہ ہم سے آگے تھے۔ جس کا ایک نمونہ اہرام مصر ہے۔ اگر ان قوموں پر خدائی عذاب نہ آتے۔ یا اگر وہ تہذیبیں زندہ ہوتیں تو وہ آج کتنی ترقی یافتہ ہوتیں۔ اس بات کا اندازہ آپ مجھ سے بہتر لگا سکتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64566 میں مہرین سعید

بنت مرزا سعید احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی سول لائنز سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 8 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن لاہور مالیتی -/880000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے سترہ تولے مالیتی -/217000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/6000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہرین سعید گواہ شد نمبر 1 مرزا سعید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا نثار احمد ولد حضرت مرزا عبدالحق صاحب مرحوم

مسل نمبر 64567 میں وجیہہ علی خان

بنت ڈاکٹر محمد علی قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/5100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجیہہ علی خان گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد سلطان محمد گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ طاہر ولد ڈاکٹر محمد علی

مسل نمبر 64568 میں عبدالرشید

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10 کنال مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ 2۔ رہائشی جگہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید گواہ شد نمبر 1 محمد جمیل ولد چوہدری حبیب احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 64569 میں بلال احمد

ولد منصور احمد قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وفاقی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد حافظ سراج الدین

مسل نمبر 64570 میں ھبۃ الوحید

بنت منصور احمد قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد

مسل نمبر 64571 میں محمد علی وسیم

ولد ڈاکٹر وسیم کوثر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی وسیم گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ملہی وصیت نمبر 32796 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان کاشف وصیت نمبر 33707

مسل نمبر 64572 میں محمد سعد وسیم

ولد ڈاکٹر وسیم کوثر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعد وسیم گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ملہی وصیت نمبر 32976 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان کاشف وصیت نمبر 33707

مسل نمبر 64573 میں محمد طلحہ وسم

ولد ڈاکٹر وسیم کوثر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طلحہ وسیم گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ملہی وصیت نمبر 32976 گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان کاشف وصیت نمبر 33707

مسل نمبر 64574 میں شاہد جاوید

ولد منور احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1998ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد جاوید گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد قریشی ولد لطیف احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان

مسل نمبر 64575 میں ماجد احمد جاوید

ولد منور احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1998ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع حمزہ ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماجد احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان

مسل نمبر 64576 میں وحید الدین احمد

ولد مبارک احمد سیف قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید الدین احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ایم کلیم اللہ خان ولد ایم ظفر اللہ خان

مسل نمبر 64577 میں محمد اکرم مانگٹ

ولد چوہدری خوشی محمد مانگٹ قوم مانگٹ جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زرعی اراضی 34/1 ایکڑ واقع گوٹھ فضل عمر ضلع سانگھڑ کا شرعی حصہ (ورثاء 4 بھائی 4 بہنیں اور والدہ ہیں) 2۔ دو عدد فائل برائے پلاٹ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی اندازاً -/125000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم مانگٹ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گواہ شد نمبر 2 ایم کلیم اللہ خان

مسل نمبر 64578 میں مشتاق احمد چوہدری

ولد چوہدری نصر اللہ خان قوم جٹ پیشہ .... عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیسپاک سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم بصورت فرونختگی ترکہ -/1200000 روپے جو کاروبار میں لگائی ہوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد چوہدری ولد چوہدری مشتاق احمد

مسل نمبر 64579 میں چوہدری محمد احمد

ولد چوہدری عبدالغنی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد احمد گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز منگلا وصیت نمبر 28941

مسل نمبر 64580 میں مبارک احمد کھوکھر

ولد جان محمد کھوکھر مرحوم قوم کھوکھر (راجپوت) پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع واپڈا ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ ترکہ اہلیہ مرحوم پلاٹ واقع رحمان کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1700000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد مرحوم

مسل نمبر 64581 میں ریاض جاوید

ولد کرامت علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی تاجپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض جاوید گواہ شد نمبر 1 معید احمد ولد معین الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع عابد ولد عبدالرحمن

مسل نمبر 64582 میں ذیشان اصغر

ولد اصغر علی قوم مہار پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان اصغر گواہ شد نمبر 1 چوہدری شہباز احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 خیام احمد وصیت نمبر 43567

مسل نمبر 64583 میں ارمان اسد

ولد عبدالستار مرحوم قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7610 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارمان اسد گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب اسد وصیت نمبر 35888 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 64584 میں نثار احمد ڈوگر

ولد چوہدری سردار محمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ مکان (خستہ حالت) 5 مرلہ واقع حبیب پارک لاہور مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور کرایہ مکان مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34506 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالسمیع شاد ولد عبدالخالق شاد

مسل نمبر 64585 میں عبدالرؤف

ولد چوہدری نعمت علی مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع M.D.A آفیسر ٹاؤن ملتان مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 2۔ مشترکہ رہائشی مکان واقع رحمان پورہ فیصل آباد مالیتی -/2400000 روپے کا 3 / 1 حصہ۔ 3۔ کار سوزوکی مہران مالیتی -/200000 روپے جو بینک قرض سے لی ہے۔ 4۔ کلائی گھڑی مالیتی اندازاً -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف چوہدری گواہ شد نمبر 1 طاہر رؤف ولد عبدالرؤف چوہدری گواہ شد نمبر 2 وقار رؤف ظافر ولد عبدالرؤف چوہدری

مسل نمبر 64586 میں نصرت رؤف

زوجہ عبدالرؤف چوہدری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 567 ضلع مظفر گڑھ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 6 مرلہ واقع نمبر 567 مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 4۔ پلاٹ ایک کنال واقع چک نمبر 567 مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت رؤف گواہ شد نمبر 1 طاہر رؤف گواہ شد نمبر 2 وقار رؤف ظافر

مسل نمبر 64587 میں طاہر رؤف

ولد عبدالرؤف چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر رؤف گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ملہی وصیت نمبر 32796 گواہ شد نمبر 2 عثمان نخی وصیت نمبر 41730

مسل نمبر 64588 میں نصیر احمد

ولد بشیر احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 3 مرلہ مکان مالیتی (قیمت خرید) -/1040000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 ایم کلیم اللہ خان

مسل نمبر 64589 میں طاہرہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ نصیر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 ایم کلیم اللہ خان

مسل نمبر 64590 میں محمد یامین

ولد میاں محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1985 ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/138000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یامین گواہ شد نمبر 1 عبدالخبیر ولد سلیم الدین اختر گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 64591 میں ڈاکٹر شمیم اختر

زوجہ محمد یامین قوم باجوہ پیشہ پرائیویٹ کلینک عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/66000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 18.83 تولے مالیتی -/244812 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ڈاکٹر شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد یامین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ایم کلیم اللہ خان

مسل نمبر 64592 میں انیب اختر

ولد شبیر اختر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیب اختر گواہ شد نمبر 1 محمد سعید اختر وصیت نمبر 21049 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد شیخ محمد شفیع

مسل نمبر 64593 میں طاہر الدین قمر

ولد محمد بشیر کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر الدین قمر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد عمر ولد محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان کاشف ولد محمود احمد منیب

مسل نمبر 64594 میں راشدہ پروین

زوجہ عبدالواسع قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خان ولد عبدالجبار خان گواہ شد نمبر 2 اسلام باری ولد حکیم غلام محمد مرحوم

مسل نمبر 64595 میں شاہدہ پروین

بنت اسلام باری ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خاں ولد عبدالجبار خان گواہ شد نمبر 2 اسلام باری ولد حکیم غلام محمد مرحوم

مسل نمبر 64596 میں تنویر اختر بسراء

ولد چوہدری محمد اختر بسراء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دس مرلہ واقع واپڈا ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/4000000 روپے جس پر قرض واجب الادا -/600000 روپے ہے۔ 2۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع سرگودھا اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/48000 روپے۔ 5۔ زرعی اراضی 12 کنال واقع فیض آباد ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13065 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر اختر بسراء گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد عبدالحمید

مسل نمبر 64597 میں فوزیہ تنویر

زوجہ تنویر اختر بسراء قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ تنویر گواہ شد نمبر 1 تنویر اختر بسراء خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 64598 میں احسن محمود

ولد محمود احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طارق ولد چوہدری عبدالکریم

مسل نمبر 64599 میں اسامہ بلال قریشی

ولد نصیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر الدین پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ بلال قریشی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 طلحہ نصیر قریشی وصیت نمبر 32379

مسل نمبر 64600 میں سلیم احمد خان

ولد عبدالقدیر خان قوم پٹھان پیشہ انجینئر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ واقع علامہ اقبال ٹاؤن مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ایک کنال چہار باغ سکیم مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع اشرفیہ ٹاؤن -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد ولد محمد اعجاز علی

مسل نمبر 64636 میں امبرین یونس

بنت میرزا محمد یونس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لقمان آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امبرین یونس گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید ولد مرزا محمد یونس گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد شبیر احمد

مسل نمبر 64637 میں امبر یونس

بنت میرزا محمد یونس قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امبر یونس گواہ شد نمبر 1 میرزا محمد یونس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد شبیر احمد

مسل نمبر 64638 میں گیتی آرا

بنت مرزا مشتاق احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسولنگر فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گیتی آرا گواہ شد نمبر 1 عطاء الہادی ولد مرزا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 الطاف احمد ولد مرزا محمد یعقوب

مسل نمبر 64639 میں بشیر محمود

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افشاں کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان ولد علی محمد خاں گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر جاوید ولد محمود اختر

مسل نمبر 64640 میں طاہرہ تبسم

بنت محمد اصغر عتیق قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ تبسم گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین وصیت نمبر 23150 گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد میاں عبدالمجید

مسل نمبر 64641 میں بشیر احمد بٹ

ولد غلام محمد قوم بٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے جو اشٹام پیپر پر خرید کیا ہے۔ رجسٹری مالکانہ حقوق نہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد سہگل ولد محمد شفیق

مسل نمبر 64642 میں شیخ سلیم احمد خالد

ولد شیخ نذیر احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار سرمایہ -/1000000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت منافع کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سجاد اکبر ولد ملک محمد خان گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد

مسل نمبر 64643 میں پرویز احمد

ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ خراد عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا 1/3 حصہ۔ 2۔ مشینری خراد مالیتی اندازاً -/125000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ نقد رقم -/150000 روپے۔ 4۔ زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع قادر آباد تحصیل گوجرہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے کا 1/3 حصہ۔ 5۔ سوزوکی کار مالیتی اندازاً -/300000 روپے میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کاریگری خراد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 64644 میں تابندہ روحی

بنت محمد اعجاز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نثار کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تابندہ روحی گواہ شد نمبر 1 محمد احسان وصیت نمبر 43456 گواہ شد نمبر 2 عاصم عمر ولد عبدالحمید

مسل نمبر 64645 میں سید مظفر احمد

ولد سید حسن محمد مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے آٹھ مرلہ اندازاً مالیتی -/2800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ سلیم احمد خالد ولد شیخ نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری پرویز احمد ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 64646 میں ریحانہ مظفر

زوجہ سید مظفر احمد قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 75 گرام مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ مظفر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد ممتاز ولد ملک محمد خان گواہ شد نمبر 2 شیخ سلیم احمد خالد ولد شیخ نذیر احمد مرحوم

مسل نمبر 64647 میں سید طاہر احمد شاہ

ولد سید غلام احمد قوم سید پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ فی پلاٹ واقع ملت ٹاؤن فیصل آباد مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ مشینری سٹیچنگ یونٹ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید طاہر احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مظلوم بچے

لندن (نیٹ نیوز) بچوں پر تشدد کے بارے میں اپنی پہلی رپورٹ میں اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ بہت سے بچے ایسے ماحول میں رہتے ہیں جہاں ان پر ہونے والا تشدد نظروں سے اوجھل رہتا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک ارب سے زیادہ بچے ایسے ممالک میں رہتے ہیں جہاں استاد کے ہاتھوں بچے کی پٹائی جائز سمجھی جاتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق دس لاکھ سے زیادہ بچوں کو کام پر لگوایا جاتا ہے اور ان میں بہت سوں سے جنسی زیادتی بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح کی ایک رپورٹ بہبود اطفال کی انجمن نے پیش کی ہے اور کہا ہے کہ دنیا بھر میں دس لاکھ سے زیادہ بچے زیر حراست ہیں جن میں سے نوے فیصد نے چھوٹی موٹی چوری کے سوا کوئی بڑا جرم نہیں کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا میں ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جس میں بچے جرم نہ کریں۔ رپورٹ میں برطانیہ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ تیرہ سالوں میں یہاں زیر حراست بچوں کی تعداد دوگنا سے زیادہ ہو چکی ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 12 / اکتوبر 2006ء)

یونیسیف کا قیام

اقوام متحدہ نے دنیا میں قیام امن کے ساتھ ساتھ اور بہت سی ذمہ داریاں اٹھائی ہوئی ہیں اور ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے مختلف النوع تنظیمیں بنائی ہیں۔ انہی تنظیموں میں سے ایک تنظیم کا نام یونیسیف ہے۔ جو 11 دسمبر 1946ء کو قائم ہوئی تھی۔ یونیسیف کا پورا نام یونائیٹڈ نیشنز چلڈرنز ایمرجنسی فنڈ (United Nations Children's Emergency Fund) یا اقوام متحدہ کا بچوں کا ہنگامی فنڈ تھا۔ یہ تنظیم اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے فیصلے کے مطابق قائم کی گئی تھی اور جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے، اس تنظیم کے قیام کا مقصد تمام دنیا، خصوصاً پسماندہ علاقوں اور ترقی پذیر ممالک کے بچوں کی صحت، غذا اور تعلیمی میدانوں میں امداد بہم پہنچانا تھا۔

جس وقت یہ تنظیم قائم ہوئی۔ اس وقت دنیا دوسری جنگ عظیم کے تباہ کن اثرات میں مبتلا تھی چنانچہ اس تنظیم نے بھی اپنے میدان میں بڑے کارہائے نمایاں انجام دیئے اور جنگ سے تباہ ہونے والے ممالک میں بچوں کی امداد کے لئے خصوصی اور ہنگامی فنڈز مہیا کئے۔

1950ء میں اس تنظیم کے دائرہ کار میں ترقی پذیر ممالک شامل ہوگئے۔ اب طویل المیعاد منصوبہ بندی کے تحت بچوں کی بہبود کے پروگراموں پر عمل درآمد شروع ہوا۔ چنانچہ اس تنظیم کے نام پر بھی نظر ثانی ہوئی اور اس میں سے ایمرجنسی کا لفظ حذف کر دیا گیا تاہم تنظیم کے نام کا مخفف بدستور یونیسیف ہی رہا۔

اقوام متحدہ کی دوسری ایجنسیوں کی طرح، یونیسیف بھی دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی رضاکارانہ امداد اور انفرادی چندوں سے اپنے امور انجام دیتا ہے۔ گزشتہ کئی برسوں سے اس تنظیم نے مختلف تہواروں کے مواقع پر تہنیتی کارڈز بھی چھاپنا شروع کئے ہیں۔ ان کارڈز کی فروخت سے ایک خاصی معقول رقم وصول ہوتی ہے اور یہ رقم بھی تنظیم کے مختلف النوع منصوبوں پر خرچ ہوتی ہے۔

یونیسیف دنیا بھر کے بچوں کی جو عظیم خدمات انجام دے رہی ہے۔ اس کو بین الاقوامی سطح پر سراہا جاتا ہے۔ 1965ء میں اس تنظیم نے اپنی ان خدمات کے باعث امن کا نوبیل انعام بھی حاصل کیا۔ یونیسیف کا قیام 11 دسمبر 1946ء کو عمل میں آیا تھا۔

درخواست دعا

مکرم محمد حمید احمد صاحب ابن مکرم صوفی میاں رفیق احمد صاحب مرحوم جوہر ٹاؤن لاہور عرصہ دو ماہ سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 13 دسمبر 2006ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-15 am	خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
4-30 am	آئینہ
5-00 am	تلاوت، درس مجموعہ، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	جلسہ سالانہ خطاب
8-40 am	سوال و جواب
9-45 am	آئینہ
10-25 am	ایم۔ٹی۔اے ڈاکومنٹری
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-45 pm	سوال و جواب
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-15 pm	خطبہ جمعہ
7-55 pm	ڈاکومنٹری
8-25 pm	تقریر جلسہ سالانہ
9-10 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	چلڈرنز ورکشاپ
10-20 pm	سوال و جواب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 14 دسمبر 2006ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-30 a.m	ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-05 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-55 am	فرام دی آرکائیوز
5-25 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
8-10 am	ہماری تعلیم
8-40 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	چلڈرنز ورکشاپ
9-45 am	سمندری ڈاکومنٹری
10-15 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، جماعتی خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	ملاقات پروگرام
2-05 pm	دورہ حضور انور
2-55 pm	المائدہ
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	پشتو مذاکرہ
5-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	ترجمۃ القرآن
8-30 pm	دورہ حضور انور
9-35 pm	ملاقات پروگرام
10-40 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

جمعہ 15 دسمبر 2006ء

1-35 am	جماعتی انٹرنیشنل خبریں
2-05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
3-05 am	سیرت النبیؐ
4-00 am	گلشن وقف نو
5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
7-35 am	سیرت النبیؐ
8-20 am	دورہ حضور انور
9-15 am	ترجمۃ القرآن
10-20 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
12-55 pm	فرنچ سروس
1-20 pm	سرائیکی پروگرام
2-20 pm	ملاقات پروگرام
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-10 pm	درس حدیث
7-25 pm	بنگلہ سروس
8-25 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9-15 pm	خطبہ جمعہ
10-15 pm	انٹرویو
11-05 pm	فرنچ سروس
11-30 pm	عربی سروس

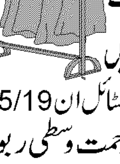

ولادت

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل کرتے ہوئے میری بھتیجی مکرمہ امۃ النصیر بینا صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ تخت ہزارہ کو مورخہ 8 دسمبر 2006ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام محمد طلحہ عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ کا پوتا اور مکرم حکیم عبدالحمید صاحب کشمیری حمید یونانی دواخانہ گولبازار کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت اور نیکی کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے خادم دین بنائے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم خواجہ عبدالمالک صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بڑی ہمشیرہ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ راولپنڈی کافی عرصہ سے شوگر کے مرض میں مبتلا ہیں آجکل بہت زیادہ بیمار ہیں گردے ہر تیسرے دن واش کئے جارہے ہیں اور وہ کمپلیکس ہسپتال اسلام آباد میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔ کہ میری پوتی عزیزہ یسریٰ منصور دختر مکرم رانا منصور احمد صاحب آفن باغ جرمنی کے ہاتھ کی انگلیوں کا آپریشن ہوگیا ہے سر سے جلد لے کر سرجری کی ہے ابھی تک ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم وقار احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا عمر ایک سال بیمار ہے اور شیخ زاید ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری محمد صادق صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پراسٹیٹ گلینڈ کا لاہور کے ایک ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خوشخبری

موقع شادی کا ہو۔ عید کا جلسہ کا یا کوئی بھی خوشی کا موقع E.C.L کی جانب سے ایک پرکشش آفر، کوریئر اور کارگو کے ذریعہ برطانیہ + جرمنی + کینیڈا + آسٹریلیا + امریکہ کیلئے خصوصی پیکج جتنا چاہیں سامان بھجوائیں اور جو کچھ آپ چاہیں دنیا بھر میں بھجوائیں۔ آج ہی فائدہ اٹھائیں۔ لاہور + اسلام آباد + راولپنڈی سے بھی پارسل پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔

EXPRESS COURIER LINK(E.C.L)

بشارت مارکیٹ اقصیٰ تزد ربوہ جوس کارنر
بالمقابل بیت البلال ربوہ فون آفس نمبر 047-6214955
زاہد محمود موبائل نمبر: 0321-7915213
اسلام آباد۔ ذیشان: 0333-5440338

ربوہ میں طلوع و غروب 11 دسمبر

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD